SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release
March 5, 2021

بورڈ پر خواتین کی نمائندگی کمپنی کی کارکردگی پر مثبت اثر ڈالتی ہے: ایس ای سی پی کمشنر سادیہ خان

اسلام آباد (مارچ 5) سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی کمشنر کارپوریٹ سپرویژن، سادیہ خان کا کہنا ہے کہ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ ادارے کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں خواتین کی نمائندگی کمپنی یا ادارے کی کارکردگی مثبت طور پر اثر انداز ہوتی ہے۔ وہ سینٹر فار گلوبل انکلویشن، امریکہ کی جانب سے کمپنیوں میں خواتین کی نمائندگی کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہی تھیں۔

انہوں نے لسٹڈ کمپنیوں کے بورڈ پر خواتین کی شمولیت کے حوالے سے ایس ای سی پی اور پاکستان اسٹاک ایکسچینج کی مشترکہ جائزہ رپورٹ کے نتائج کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ سال 2019 میں ایسی کمپنیاں جن کے بورڈ پر خواتین کی نمائندگی موجود تھی، ان کمپنیوں کا اثاثہ جات اور سرمائے پر حاصل کیا جانے والا منافع، ان کمپنیوں سے زائد تھا کہ جن کے بورڈ پر خواتین کی نمائندگی موجود نہیں تھی۔ سال 2019 میں ایسی کمپنیاں جن کے بورڈ پر خواتین کی نمائندگی موجود تھی، ان کا اثاثہ جات پر منافع کی شرح 2.8% تھا جبکہ جن کمپنیوں کے بورڈ پر خواتین موجود نہ تھیں، ان کا اثاثہ جات پر منافع کی شرح 1.7% تھی۔ اسی طرح سے بورڈ پر خواتین کی نمائندگی رکھنے والی کمپنیوں کا سرمائے پر منافع 14.8 تھا جبکہ جن کمپنیوں کے بورڈ پر خواتین موجود نہ تھیں، ان کا منافع کی شرح 9.4% تھی۔

سادیہ خان نے شرکاء کو بتایا کہ سال 2017 میں ایس ای سی پی کی جانب سے لسٹڈ کمپنیوں کے کارپوریٹ گورننس کے کوڈ (ریگولیشنز) متعارف کروائے گئے تھے جن میں لسٹڈ کمپنیوں کے لئے لازمی قرار دیا تھا کہ وہ اپنے بورڈ پر کم از کم ایک خاتون رکن تعینات کریں۔ ان ریگولیشنز میں 2019 میں ترامیم بھی کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ ایس ای سی پی کے اس قانون کی خلاف ورزی کرنے والی کمپنی پر پچاس لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے اور اگر کمپنی کی جانب سے مسلسل خلاف ورزی کی جاتی رہے تو کمیشن ایک لاکھ روپے روزانہ جرمانہ عائد کر سکتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ایس ای سی پی کی جانب سے ریگولیشنز کے اجراء کے بعد لسٹڈ کمپنیوں میں خواتین ڈائریکٹرز کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ ایسی لسٹڈ کمپنیاں جن کے بورڈ پر خواتین ڈائریکٹرز موجود تھیں، ان کا تناسب 2017 میں 31 فیصد تھا جو کہ 2019 میں بڑھ کر 58 فیصد ہو گیا ہے۔ اسی طرح لسٹڈ کمپنیوں کے بورڈ پر خواتین ڈائریکٹرز کا تناسب 2017 میں 8.8 فیصد تھا جو کہ 2019 میں بڑھ کر 12 فیصد ہو گیا۔ جن شعبوں میں خراتین کی تعداد سب سے زیادہ ہے ان میں ٹیکسٹائل اور مینوفیکچرنگ کے شعبے شامل ہیں۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005